

ایڈیٹر خطوط

جال انور کولکاتا مغربی بنگال

اچین برادر پڑھتا ہوں اور اس کے ملبوطی مظاہرین سے فض اٹھاتا ہوں۔ میرے لئے خاص بُجھی کا سبب وہ مظاہر ہوتے ہیں جن میں امریکہ کے مسلمانوں کی زندگی کے پہلوں کا مرتفع پیش کیا جاتا ہے۔ زیر نظر شمارے میں خیارک کے مسلم فیشنل پر بہت ہی دلچسپ اور ملبوطی مضمون شائع کیا گیا ہے۔ تصویریں بھی بہت خوبصورت چھوٹیں ہیں۔ یہ جان کر بہت خوشی ہوئی کہ ہندوستانی داستان کو داشتھیں اور حروف قاروی بھی اس فیشنل میں شرک تھے اور انہوں نے بھی اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے داستان گوئی کے مردہ فن میں جان ڈالی ہے اور ایک ختم ہوتی ہوئی روایت کو کامیاب انداز سے زندہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ مغرب اور خاص طور پر امریکہ میں تصوف اور صوفیان نعمتوں اور موسیقی کا ادھر کافی چلن پڑھا ہے اور اکثر اس نوع

سنبدارک مسلم فیشنل

کے پر گرام منعقد ہوتے رہتے ہیں جس کا درجہ شہین ہے۔ کہ یہ موضوع بھی محفل فخر کی طبق کا ذریعہ شہین ہے۔ کہیں مسلمان پر مضمون بھی پسند آیا اور خاص بات یہ پسند آئی کہ جدید معاشرے میں بھی لوگ عقیدے اور موسیقی کے اخراج کو پسند کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر فوزیہ چودھری، بنگلور

میں اچین کوشق سے پرستی ہوں۔ ابھی تک کسی معاملہ میں خط و کتابت نہیں ہو پائی۔ آج اچین کوئی مقابلہ میں حصہ لینے کی غایبی ہی آپ سے خاطب ہوں۔ انشاء اللہ آکرہ و بده قائم رکھنے کی کوشش کروں گی۔ مجھے اچین کی روکن کی ترتیب اور مواد کی سانکھ بہت پسند آتی ہے۔ اکثر گھنٹوں میں اس کے رگوں کے ارجاظ پر غور کرتی ہوں۔ کالج کی طالبات کو مجھی اچین پر حصہ کی رہبت دالتی ہوں۔ میں بھی بچوں کا ایک رسالہ "غبارہ" نکالتی ہوں، ہندوستان کی ریاست کرناک کے شہر بنگور میں رہتی ہوں۔ یہ رسالہ بچوں کا پسلار سالہ ہے، جو کرناک سے شائع ہو رہا ہے۔ میں امریکن ایسوی ایشن "اوا" کی مہربھی ہوں۔

توکن فیلم نمائش امریکی آرٹ، ایشیانی اثرات، ۲۰۱۳ء



توفیر احمد، نشی دہلی
پیل سرائے پر کھڑک معلوم ہوا کہ امریکہ واقعی ایک رنگ معاشرہ ہے۔ میرے لئے تو یہ بالکل ایک حقیقتی کہ امریکہ میں بہت سارے صافر ہر رات ان ہمبوگوں اور میلوں میں قیام کرتے ہیں جن کے مالک ہندو امریکی ہیں۔ اسٹیو فاکس اس سے پہلے بھی اس انداز کے کافی ملبوطی مضمون لکھتے رہے ہیں۔ گمراہی تاریخیں ڈھن جہاں بھی گئے انہوں نے اپنی تجارتی روایت کو برقرار کا اور سبی وجہ سے کہ چاہے وہ امریکہ ہو یا سادھا فریڈ، گمراہی تاریخیں ڈھن جہاں

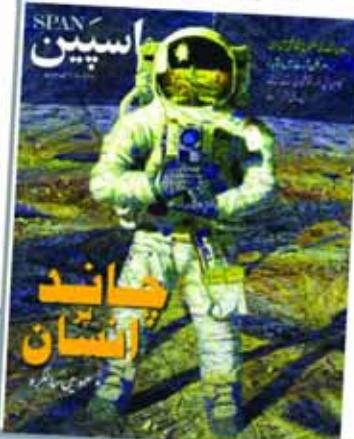
تجارت سے وابستہ ہیں اور یہ بات بھی درست ہے کہ ایک پیل کی کہانی بھی بہت سے دوسرے پیلوں کی تماشہ دیگر کرتی ہے۔ اسی طرح مجھے میل کون ولی میں ہندوستانیوں کی ترقی کی کہانی بھی بہت پسند آتی۔ جان کر خوشی ہوئی کہ امریکہ میں ہندوستانیوں کے کاروباری علیکی قیادت سے آگے بڑھ کر عالمی تجارتی قیادت تک پہنچ گئے ہیں۔

پیل سرائے



راما کانت راوت، بھوپالیشور اڑیسہ

"ایک چھوٹا سا تدم ایک بڑی بھی جست" ہنی سل کو اپنے قابل فخر ماشی کی کامیابی کی یاد والاتی ہے۔ سرور قرن نے چاند پر انسان کی چالیسوں سالکرہ جس کی شروعات ۱۹۶۹ء میں آرم اسٹرائل اور آئلرین نے کی تھی کی یادداشتی جب ایک قابل فخر بیان ان کے ذریعہ دیا گیا تھا کہ یہ ایک چھوٹا سا تدم ہے گرائیک بڑی بھی جست ہے۔ انسان کی چاند پر ایک تاریخی فتح تھی جسے پہلے صرف تصویریں تھیں اور کجا پا سکتا تھا۔



ہری ایچ سنگھ، نیو میکسیکو یو ایس اے

ہری ایچ سنگھ ہاں کا کھلا ہوا مضمون پر کھڑک مزا آیا۔ یہ کہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کہ گرین بیک کا تصور بہت ہی کمال کا ہے۔ یہ نہ صرف ماحلیات دوست کمپنیوں کی خدمت کر رہی ہیں بلکہ ایک بڑے بیان پلان کی صورت میں بھی اپنی خدمات پیش کر رہتی ہے۔ جیک میسٹر میاضنے کا سبب ہن رہی ہے۔ اور خاص طور پر اس سے امریکی خوابوں کا بھی اندازہ ہوتا ہے اور لیواں کی ایک مدد مثال پیش کرتے ہیں۔

ہمیں امریکے کے اعلیٰ کا اعزاز کرنا چاہئے کہ وہ دنیا کے مختلف حصوں سے آنے والے لوگوں کا کھلکھل سے خریدم کرتا ہے اور انہیں موقع فریبم کرتا ہے کہ وہ یہاں زندگی گذاریں اور اپنے خوابوں کی تحریر حاصل کریں اور اپنے طرز زندگی کو اپنی پسند کے مطابق گذارنے کی آزادی محسوس کریں۔

گرین بیکر

